سوال

اہل سنت اوراہل بدعت!

جواب

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ سورۃ ال عمران آیت نمبر ۱۰۶ جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض سیاہ، سیاہ چہروں والوں (سے کہا جائے گا) کہ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو۔ اس آیت میں سفید چہرے والے اور سیاہ جہرے والوں سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اہل سنت والجماعت اوراہل بدعت وافتراق مراد لئے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ قول کس کتاب میں ہے؟ اوراس کی صحت کیسی ہے الجواب بعون الوھاب سیدنا ابن عباس کا یہ قول اسی آیت مبارکہ کی تفسیر کے ضمن میں تفسیر ابن ابی حاتم میں موجود ہے۔